السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب جنت کی چوڑائی آسمانوں اور زمینوں کے برابر ہے تو سوال یہ ہے کہ پھر وہ اس کائنات میں کہاں ہے جسے آسمانوں اور زمین نے بھر رکھا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جواب سے پہلے یہاں ایک بات کا سمجھنا ضروری ہے۔ کہ جو کچھ کتاب اللہ میں مذکور ہے۔ یا جو کچھ رسول اللہ ﷺ کی صحیح سنت سے ثابت ہے۔ وہ حق ہے اور یہ ممکن نہیں کہ وہ امر واقع کے خلاف ہو امر واقع محسوس بھی حق ہے۔ اس کا انکار بھی ممکن نہیں۔ اور جو چیز کتاب وسنت سے ثابت ہو وہ بھی حق ہے اس کا انکار بھی ممکن نہیں اور دونوں حق باتوں میں اسطرح کا کبھی تعارض نہیں ہوسکتا۔ کہ سے دور ہی نہ کیا جاسکے۔ چنانچہ قرآن کریم سے ثابت ہے کہ جنت کا عرض آسمان اور زمین کی طرح ہے۔ اور دوسری آیت میں ہے کہ اس کا عرض آسمانوں اور زمینوں کے برابر ہے۔ لاریب! یہ ارشاد باری تعالیٰ حق ہے۔ ایک یہودی نے بھی نبی کریم ﷺ سے سوال کیا تھا کہ اگر جنت آسمانوں اور زمین کے عرض کے برابر ہے تو پھر جہنم کہاں ہے۔؟ اس جواب میں نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا:

اذا جاء اللیل فاین یکون النہار؟ (مسند احمد مستدرک حاکم)

''جب رات آتی ہے تو دن کہا ہوتا ہے؟''

پھر سائل کی یہ بات بھی صحیح نہیں ہے کہ اس کائنات میں صرف آسمان اور زمین ہی ہے۔ اس کائنات میں آسمان اور زمین بھی ہیں اور کرسی وعرش بھی۔ نبی کریم ﷺ نماز میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ایک دعا بھی پڑھا کرتے تھے کہ:

ملء السموات وملء الارض وملء ماشئت من شئ بعد (صحیح مسلم)

'اے اللہ! تیری تعریف آسمانوں کے بقدر زمین کے بقدر اور اس کے بعد ہر اس چیز کے بقدر جو تو چاہے۔''

آسمانوں اور زمین کے علاوہ بھی عالم ہے جسے اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا ہم صرف اسی قدر جانتے ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں سکھا دیا ہے بتا دیا ہے مثلاً عرش کرسی اور پھر عرش الٰہی تو تمام مخلوقات سے اعلیٰ ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس پر مستوی ہے جس طرح لکہ اس کے جلال وعظمت کے لائق ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم